سوال

(184)غیر محدود نظر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا استمتاع بالحلال کی نیت سے میاں بیوی کا ایک دوسرے کو مکمل طور پر دیکھنا شرعاً حلال ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

میاں بیوی کےلیے ایک دوسرے کے سارے بدن کو دیکھنا جائز ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ٢٩ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ٣٠ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ٣١ (المعارج70 :29-31)

''اور جو لوگ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں، ہاں اگر اپنی بیویوں اور باندیوں سے حفاظت نہ کریں تو ان پر کوئی ملامت نہیں البتہ جو کوئی اس کے علاوہ اور ڈھونڈیں تو یہ لوگ شرعی حد سے نکلنے والے ہیں۔'' شیخ ابن عثیمین

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نکاح، صفحہ:198

محدث فتویٰ